آدرش لوک کی پیشکش

रामबाण

رام بان

ادا کاران

شیخ مختار ۔ جے مالا ۔ ہنی ایرانی ۔ پیرد

نیلوفر ۔ چاند عثمانی

قیمت ۱

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

رموز دار کے گانے

گانا نمبر ۱

دن ہے سہانا مستانہ۔ کہیں ملے نہ کوئی دیوانہ
دل چلے دھڑکتا موڑ موڑ پہ
دیکھو رستے ہیں رنگین نظاروں والے
جادو کرتے ہیں دن یہ بہاروں والے
مل کے ذرا چلنا سہیلی۔ باہوں میں باہیں جوڑ جوڑ کے
دن ہے سہانا مستانہ
مڑ کے رہ جاؤں بن بن کے میں دیوانی
پھر بھی نہیں مانے چنچل ہوا مستانی
دیکھو جی میری زلفوں کو تھامے
ہوا کا جھونکا دوڑ دوڑ کے
دن ہے سہانا مستانہ ...
کہتی ہے دنیا یہ ہے کتنا موسم
ایسے موسم سے دل کو لگانا کم کم
پھر بھی دھڑکتا دل چلے ہے
پیچھے دنیا چھوڑ چھوڑ کے
دن ہے سہانا

گانا نمبر ۲

چلو موج میں لگن لے کے پیار کی
پائل بہار کی باندھ کے چھم چھم چھم
چھوٹے نہیں ارے او جاپانی جیسے نگ ہیرا

جیسے تیرے سینے میں دل ہے ویسا ہی دل میرا
سنگ میرے آ او تو بھی آجا
پیار یئے یونہی جئینگے ہم
چلو موج میں لگن لے کے پیار کی
بائی بہار کی

ہم تیرے تو میری من افریقی متوالی
رنگ تیرا کے حسینوں کی ہے لٹ کالی کالی
تیری خوشی میری خوشی
غم تیرا پیارے ہمارا غم
چلو موج میں لگن لے کے پیار کی
بائی بہار کی

پورب سے آئے ہیں چل کے بڑی ہی مستی میں
ڈوبا ہوا سورج نکلا تمہاری لبستی میں
روسی ہو یا امریکی سب سے ہے پیار وہی ہر دم
چلو موج میں لگن لے

گانا نمبر ۳

ڈال بھی دے زلفوں کی چھاؤں
خالی دھوپ بڑھتی جائے
لو نہ صنم زلفوں کا نام بات میں بات بڑھتی جائے
کاہے تیرا جلتا یہ دل ہے بیچارا
آتا نہیں آنچل ہاتھ تمہارا
یہ رنگین گھٹا پا کے ہوا اڑتی جائے
کہ لو نہ صنم
یہ کب ہوا آنچل چال تمہاری

دیکھو نا جی لٹ پھر بکھر گئی ہماری
نہ کیوں جائے بکھر ہم سے نظر لڑ ہی جائے
کہ ڈال بھی دے —
دُنیا کہے سجنا پیار بُرا ہے
یہی نہ ہو تو پھر یہ دُنیا بھی کیا ہے
یہیں دیکھ رہی چاہ تیری بڑھتی جائے
کہ تو تو صنم —
ڈال بھی دے زُلفوں کی چھاؤں۔

گانا نمبر ۴

سُنا ہے جب سے موسم ہے پیار کے قابل
لرز رہے ہیں ارماں دھڑک رہا ہے دِل
اُن کے دو نینیاں باندھ گئے ہیں
جب ہمارے نین سے
دِل کو سنبھالے اور بھی ہم
کیوں نہ ہوں بے چین سے
کہ بے قراری بھی ہے قرار میں شامل
لرز رہے ہیں ارماں دھڑک رہا ہے دِل
سُنا ہے جب سے —
پیار کا دُشمن یہ جہاں کیوں اِسقدر خاموش ہے
کون یہ سوچے بے خودی میں
کس کو اپنا ہوش ہے
جو ہے مسیحا دِل کا وہی تو ہے قاتل
لرز رہے ہیں ارماں دھڑک رہا ہے دِل
سُنا ہے جب سے

ایسی خوشی کی موج آئی کہ درد و غم سب کھو گئے
کوئی ہمارا ہو رہا ہے ہم کسی کے ہو گئے
لگی نہ چھوٹے ایسے نظر گئی ہے مل
نہ رہے ہیں ارماں... تُنا ہے جب سے

گانا نمبر ۵

بلما منوگے کیسے بہنیں۔ دیکھو آئی آئی ملنی آئی
پیٹھ دجی بجا کر چٹکیاں۔ باتوں میں بناتی ہوں تمہیں
ابھی یہ لیکر چوڑی آہمہ میں۔ جیکے سے لوٹ راتی ہوں تمہیں
تم ڈر کے مٹس دوگے اور میں پھر دونگی مسکائی

ہو بلما

مہندی کی جھڑا کے لالیاں ہینوں سے جھڑا کے کاجرا
مل دونگی جو منہ کھڑے یہ صنم بن جاؤگے کیا سہجو ذرا
میں وے رہے ہنس ذرے نہیں تو بچائی ہوں دہائی کہ

ہو بلما

پاکر میرے آنچل کی ہوا موسم کو بدل جانا پڑا
آخر کو تجھے او سا جنا میرے پیار پہ مسکانا پڑا
لہرائی بن یادل بجلی سی اک لہرائی

ہو بلما

بلما منوگے کیسے بہنیں۔ دیکھو آئی آئی ملنی آئی

گانا نمبر ۶

بم بم بم بم۔ بم بم بم لہری
لہر لہر ندیا گہری۔ جیون ندیا بہتی جائے
شام سویرے دو پہری بم بم

ناؤ چلا جنت مستی میں طوفان کی دستی میں

لوبھ کی ماری دُنیا والے۔ ناگ ہے تیری کُٹیا میں
اس کا کاٹا پانی نہ مانگے دُنیا ہے اِتنی زہریلی
بم بم ——

نفرت سے من کیوں ہے بھرا۔ پریم سے مِل انسان ذرا
پریم نے تجھکو جنم دیا ہے۔ پریم تو ہے بھگوان تیرا
پریم کی بھگتی کر لے پھر تو بن دیہاتی یا شہری
بم بم ——
جگ کی باتیں دُور کر کے ڈھول کان تیرے کچھ مت کھول
نین میں تیرے کوئی بات نہیں ہے دنیا بولے کا مت بول
ہو تیرا کلیان بنا لے آنجا گونگی بہری
بم بم بم لہری ... لہر لہر ندیا گہری
جیون ندیا ... شام سویرے — بم بم ..

گانا نمبر ۷

ادائیں چھوڑو غریبوں سے منہ چھپانے کی
بدل بھی جاتی ہے پیارے ہوا زمانے کی
جو کل چمکتے تھے بن آسمان کے تارے
وہ آج پھرتے ہیں گلیوں میں درد کے مارے
تو پھر کہیں ہے اِترا کے تم سے چلتے ہو
کس کو خبر ہے کہ کل کیا ہو اِس لئے پیارے
ابھی سے سیکھ لو عادت غریب آنے کی
ہو آج کل یہ تمنا ہے تیرے دماغ میں تم
گلوں کی طرح مہکتے ہو اپنے باغ میں تم
سجا رہے تو ہو محفل مگر خبر بھی ہے
تمہارے دل کو جلاتے ہو جس چراغ سے تم

نہیں چراغ وہ بجلی ہے آشیانے کی
چھپا کے کرتے ہو غیروں سے یوں اشارے کیا؟
یہ سوچتے ہو کہ بنا لیں گے ہم تمہارا کیا
مگر یہ سوچ لو بدلی ہوا تو کیا ہوگا
ہماری یوں بھی گزر جائے گی تمہارا کیا
ہمیں تو غم میں بھی عادت ہے مسکرانے کی

گانا نمبر ۸

آئی ہے دیوانی، پتنگا ناچے جھوم جھوم کے
جھلمل جھلمل، دیئے کو مکھڑا چوم کے
چھوڑ گگن کو ٹوٹ پڑے بازار جہاں تارے
پھلجھڑیاں سی چھوٹ رہی ہیں
رانی بن کے دوارے
راجا کی جیسی سجی ہے نگری دھوم سے
ملتی ہے ہر پنچھی سے من کے دوار
کھو گئی سی ہے انگنا دیپ جلا کے
آئے نہیں سنیاں تاکے ہے کوئی گھوم کے
دیپ کے آگے پتنگا کھو کے
بیٹھی ایک متوالی
کس کی اور بڑھے پروانے سوچتے بلبلوں والی
چلو چلو سہیلی دیکھو ذرا گھوم کے
آئی ہے دیوانی، پتنگا ناچے جھوم کے

ختم شد

صنعت و حرفت ٹیکنیکل اور انجینئرنگ
دستکار اور
ہنرمند بنانے والی کتابیں

الیکٹرک گائیڈ	4/-/-	مکمل عطر سازی	2/-/-
ورکشاپ گائیڈ	4/-/-	[illegible] سازی	2/8/-
موٹر گائیڈ	4/-/-	ریڈیو گائیڈ	4/-/-
کروڈ آئیل انجن	5/-/-	صابن سازی	1/8/-
شکر ماڈرن بنر	4/-/-	مکمل مرغی خانہ ہر دو حصہ	4/-/-
الیکٹرک وائرنگ	4/-/-	تمباکو کی دوکان	2/-/-
خراد شکستا	3/-/-	بوٹ پالش بنانا	2/8/-
آئیل انجن گائیڈ	3/-/-	سینما مشین آپریٹر	4/-/-
دھوپ اگربتی بنانا	1/8/-	شیشہ سازی	2/-/-
کپڑے رنگنے کا ہنر	2/-/-	[illegible]	1/8/-
مکمل فوٹوگرافی	2/8/-	اچار، مربے، چٹنی	1/8/-
روشنائی سازی	2/-/-	باورچی خانہ	2/8/-
مجموعہ فالنامہ	1/-/-	کاشتکاری باغبانی	4/-/-
ٹریکٹر گائیڈ	4/-/-	صنعت و حرفت کے قیمتی راز	3/-/-
جنتری پیمائش چوب	1/4/-	۔ ۔ خفیہ راز	3/-/-
کپڑے دھونے کا ہنر	2/-/-	بیکری بسکٹ بنانا	2/-/-
بغیر بجلی کا ریڈیو بنانا	1/8/-	آسان انگلش ٹیچر	2/-/-

مکمل سیٹ کا دام پاکٹ بک 12/-/-

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی